PRESS RELEASE Email: hedfpk@gmail.com Website: www.hedfpk.org	**Huqooq-ul-Ebad Development Foundation, Gujrat, Pakistan** April 8, 2024

Huqooq-ul-Ebad Development Foundation, Pakistan has released its survey research report on

CLIMATE CHANGE EFFECTS IN PAKISTAN 2023

Pakistan faces significant challenges posed by climate change, as highlighted in a comprehensive report "Climate Change Effects in Pakistan 2023" released today by Huqooq-ul-Ebad Development Foundation, Pakistan, having Special Consultative Status with the Economic and Social Council (ECOSOC) with United Nations since 2014, & accredited with UNEP as Observer since 2018). The President of Huqooq-ul-Ebad Development Foundation, Syed Muhammad Ashfaq expresses his hope that this report not only serves as a testament to the urgency of addressing climate change but also as a guiding document for policymakers, environmentalists, and advocates alike.

The survey which is the feedback, experience and perception of the people of Pakistan, was conducted in 16 districts spanning the four provinces from November 15, 2023, to December 20, 2023, with 1,600 respondents (400 respondents from each Province). It meticulously addresses crucial aspects such as rescue efforts, government response, climate awareness, community engagement, biodiversity, concerns about climate change, climate resilience efforts, government policies, climate education, and the Right to Information (RTI). Further the report will also present you a critical analysis of Pakistan Climate Change Act 2017 with recommendations.

The findings shed light on various aspects of vulnerability, relief efforts, awareness, and obstacles to effective climate action. Disabled individuals top the list (47.7%) for requiring special attention and support following flood disasters, followed by elderly people (19.0%) and women (17.5%). Local volunteers (30.2%) lead satisfactory relief efforts, followed by local NGOs (25.3%) and INGOs (24.6%), while formal institutions like the government (10.2%) receive lower ratings. Compensation remains uncertain nationwide, with "yes" (13.0%), "no" (53.7%), and "to some extent" (33.3%) responses, indicating inconsistencies in assessment or distribution. Repairing damaged homes (20.6%) tops national concerns, followed by economic hardship (11.9%) and displacement/homelessness (14.3%). A significant portion (15.9%) exhibits decent awareness, but a larger group (60.7%) reports little knowledge, highlighting the need for targeted education efforts. Planting more trees (27.8%) tops desired actions, followed by community education (19.6%) and transparent funding for climate initiatives (13.8%). Over 62% express willingness to participate in community-based disaster risk reduction, indicating a strong foundation for resilience-building efforts. Over 57% express deep concern for biodiversity loss, indicating widespread support for conservation efforts. Only 20% report using the Access to Information Act, indicating low uptake of this transparency tool. Lack of citizen awareness (21.2%) and corruption (20.1%) emerge as top obstacles to climate action. Over 52% acknowledge a lack of awareness in their communities regarding climate change. Nationally, "increase in temperature" (32.1%) is the most dangerous effect of climate change. Over 52% advocate for more climate resilience initiatives. Over 70% express dissatisfaction with government climate policies. 32.1% of respondents have received formal education or information on climate change. Social media (37.2%) and community organizations (26.5%) emerge as preferred platforms for climate information. Physical barriers (25.0%) and limited awareness (20.7%) pose significant obstacles in accessing disaster relief. Mismanagement of solid waste (29.4%) tops pollution concerns, followed by excessive plastic use (29.9%) and land pollution (24.6%). Excessive plastic use (29.9%) signifies the need for effective waste management initiatives.

PRESS RELEASE Email: hedfpk@gmail.com Website: www.hedfpk.org **FOR IMMEDIATE RELEASE**	**Huqooq-ul-Ebad Development Foundation, Gujrat, Pakistan** April 8, 2024

حقوق العباد ڈویلپمنٹ فاونڈیشن نے موسمیاتی تبدیلی کے پاکستان پر اثرات سے متعلق جاری کردہ جامع رپورٹ۔

اسلام آباد: موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے، یہ بات "حقوق العباد ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن، پاکستان" کی جانب سے آج جاری کردہ ایک جامع رپورٹ "پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات 2023" میں اجاگر کی گئی ہے۔ حقوق العباد ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے صدر، سید محمّد اشفاق نے اپنی اس امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ رپورٹ نہ صرف موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کی اہمیت کی نشان دہی کرے گی بلکہ پالیسی سازوں، ماحولیات کے ماہرین اور ماہرینِ قانون کے لیے ایک رہنما دستاویز کے طور پر بھی کام آئے گی۔

یہ سروے پاکستان میں چاروں صوبوں کے 16 اضلاع میں 15 نومبر 2023 سے 20 دسمبر، 2023 تک 1600 شرکاء (ہر صوبے سے 400 شرکاء) کے ساتھ کیا گیا تھا۔ یہ رپورٹ امدادی کارروائیوں، حکومتی ردعمل، موسمیاتی آگاہی، کمیونٹی کی شمولیت، حیاتیاتی تنوع (پودوں اور جانداروں کی نسل کو لاحق خطرات)، موسمیاتی تبدیلی سے متعلق خدشات، موسمیاتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت، سرکاری پالیسیوں، موسمیاتی تعلیم اور حقِ معلومات (آر-ٹی-آئی) جیسے اہم پہلوؤں کا مفصل جائزہ لیتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ رپورٹ پاکستان موسمیاتی تبدیلی ایکٹ 2017 کا تجزیاتی جائزہ اور سفارشات بھی پیش کرے گی۔

اس تحقیقی رپورٹ کے مطابق ملکی سطح پر معذور افراد (47.7%) کو سیلاب کے بعد سب سے زیادہ مدد کی ضرورت ہوتی ہے، اس کے بعد بزرگ (19.0%) اور خواتین (17.5%) آتے ہیں۔ ملکی سطح پر مقامی رضاکار (30.2%) امدادی کاموں میں سب سے آگے ہوتے ہیں، جن کے بعد مقامی غیر سرکاری تنظیمیں (25.3%) اور بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیمیں (24.6%) آتی ہیں۔ سیلاب کے بعد لوگوں کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے اس میں گھر کی مرمت (20.6%)، بے گھر ہونا (14.3%)، صاف پانی کی فراہمی (13.0%)، غذائی قلت (12.6%)، اور معاشی مشکلات (11.9%) اور شامل ہیں۔ صرف 15.9% لوگوں کو موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں آگاہی ہے جبکہ 60.7% کو کم علم ہے۔ قدرتی آفات سے نبٹنے کے لیے لوگوں کی اولین ترجیحات زیادہ درخت لگانا (27.8%)، قدرتی آفات سے متعلق قبل از وقت آگاہی (19.6%)، کمیونٹی کی تعلیم (15.7%) اور شفاف فنڈنگ (13.8%) ہیں۔ پاکستان میں 62 % سے زیادہ لوگ آفات سے نمٹنے کی کوششوں میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں جو ایک مثبت نشانی ہے۔ 57 فیصد سے زائد لوگ حیاتیاتی تنوع (پودوں اور جانداروں کی نسل کو لاحق خطرات) کے نقصان کو ایک اہم مسئلہ سمجھتے ہیں اور اس کے تحفظ کے لیے اقدامات کی حمایت کرتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے خلاف اہم رکاوٹوں میں شہریوں میں معلومات کی کمی (21.2%) اور بدعنوانی (20.1%) شامل ہیں۔ نصف سے زیادہ لوگوں (52%) کا اپنے علاقوں میں موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں نہیں جانتے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ درجہ حرارت میں اضافہ (32.1%) موسمیاتی تبدیلی کا سب سے بڑا خطرہ ہے۔ نیشنل لیول پر 80.1% لوگوں نے کبھی بھی معلومات تک رسائی کے قانون کو استعمال کر کے موسمیاتی تبدیلی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات سرکاری اداروں سے حاصل نہیں کی۔ 70% فیصد سے زائد لوگ سرکاری موسمیاتی پالیسیوں سے مطمئن نہیں ہیں۔ عوام کے نزدیک سوشل میڈیا (37.2%) موسمیاتی تبدیلی سے متعلق عوامی شعور بیدار کرنے کا سب سے زیادہ مؤثر ذریعہ ہے، جبکہ کمیونٹی آرگنائزیشن (26.5%) دوسرے نمبر پر ہے۔ قدرتی آفت کے بعد دی جانے والی امداد تک رسائی حاصل کرنے میں جسمانی رکاوٹیں جیسے نقل و حرکت میں کمی اور تباہ شدہ سڑکیں (25%) سب سے بڑا چیلنج ہے، جبکہ دستیاب امداد کے بارے میں معلومات کا نہ ہونا (20.7%) دوسرا بڑا اور ناکافی امدادی وسائل (16.7%) تیسرا بڑا چیلنج ہے۔ پاکستانی عوام کے مطابق کچرے کے انتظام اور اس کو ٹھکانے لگانے کے طریقہ کار کا غیر مؤثر ہونا (29.4%)، جنگلات کی کٹائی (27.7%) اور کیمیائی کھاد اور کیڑے مار ادویات کا استعمال (22.9%) آلودگی کی بنیادی وجوہات ہیں۔

حقوق العباد ڈویلپمنٹ فاونڈیشن، پاکستان میں سماجی بہبود، ماحولیاتی پائیداری، خواتین کے حقوق اور کمیونٹی کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے وقف ایک این جی او ہے۔ ریسرچ، ایڈوکیسی اور عوامی سطح پر اقدامات کے ذریعے، یہ ادارہ کلیدی سماجی چیلنجوں سے نمٹنے اور مستقبل کو روشن بنانے کے لیے کمیونیٹیز کو بااختیار بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ نیز یہ این-جی-او اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے (ایکوساک) میں 2014 سے "خصوصی مشاوراتی حیثیت" اور یو این انوائرنمنٹ سے 2018 میں ابزرور کی حیثیت حامل تنظیم ہے۔